اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم

دُعائے

★

نُدبہ

نهضت ترجمه
Translation Movement
INS

ناشر :- خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران
بمبئی ۔

نهضت ترجمه
Translation Movement
.INS

۴۱۵۳
۴۲۶۰

دعائے ندبہ

ناشر : خانۂ فرہنگ جمہوریہ اسلامی ایران بمبئی
خطاط : سہیل احمد خان ٹانڈوی
تاریخ اشاعت : محرم الحرام ۱۴۰۶
تعداد : پانچ ہزار ۵۰۰۰

نهضت ترجمه
Translation Movement
.INS

دعائے ندبہ

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی

ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے ۔ رحمت نازل ہو

سیدنا محمد نبیہ والہ وسلم تسلیما

نبی اور سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پر اور ان پر ایسا سلام ہو جو سلام

اللھم لک الحمد علی ما جری بہ قضائک

کا حق ہے ۔ بارالہٰا ! ان تمام احکام کے لئے جو تو نے اولیاء کے لئے جو تو نے اولیا کیلئے مخصوص

فی اولیائک الذین استخلصتھم لنفسک

کرکے جاری فرمائے ان کے لئے تو لائق حمد و ثنا و شکر ہے ۔ پروردگارا تو نے

ودینک اذ اخترت لھم جزیل ما عندک

تو نے ان کو اس نعمت کے لئے برگزیدہ کیا جو تیری نعمتوں میں سب سے

من النعیم المقیم الذی لا زوال لہ ولا

Translation Movement

اِضمِحلال بَعدَ اَن شَرَطتَ عَلَیہِمُ الزُّهدَ

[redacted]

فِی دَرَجاتِ هٰذِهِ الدُّنیَا الدَّنِیَّةِ وَزُخرُفِهَا

[redacted]

وَزِبرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمتَ

[redacted]

مِنهُمُ الوَفَاءَ بِهٖ فَقَبِلتَهُم وَقَرَّبتَهُم وَقَدَّمتَ

[redacted]

لَهُمُ الذِّكرَ العَلِیَّ وَالثَّنَاءَ الجَلِیَّ وَ

[redacted]

اَهبَطتَ عَلَیہِم مَلٰئِكَتَكَ وَكَرَّمتَهُم

[redacted]

بِوَحیِكَ وَرَفَدتَهُم بِعِلمِكَ وَجَعَلتَهُمُ

[redacted]

الذَّرِیعَةَ اِلَیكَ وَالوَسِیلَةَ اِلٰی رِضوَانِكَ

[redacted]

فَبَعضٌ اَسكَنتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰی اَن اَخرَجتَهٗ

[redacted]

مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ

تونے اپنی رحمت کے سبب بعض کو کشتی میں سوار فرما کر ہلاکت سے بچایا

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ

اور اُن کے ساتھ اُن لوگوں کو بھی جو ایمان لے آئے تھے نجات

بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ

دی اے پالنے والے! تونے بعض کو اپنی ذات خاص کے لیے خلیل

خَلِيلًا وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

منتخب فرمایا اور جب انھوں نے التجا کی کہ ان کی نسل سے اُن کے بعد

فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ

آنے والوں کو سچی زبان عطا فرما تو تونے اسے قبول فرما لیا اور اُسے

مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ

بلند کر دیا۔ اور بعض سے انداز گفتگو میں درخت کی وساطت سے

أَخِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ

کلام کیا اور ان کے بھائی کو ان کا وزیر، رفیق اور شریک کار بنایا اور

مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ

بعض کو بغیر باپ کے پیدا کیا اور اسے کھلی اور واضح نشانیاں عطا کیں اور

بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ

روح القدس کے ذریعے اُس کی مدد کی۔ اے اللہ! تونے ان سب کو

دعائے ندبہ

شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ

لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ

إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ

وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ

عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ

إِلَيْنَا رَسُولاً مُنْذِراً وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَماً

هَادِياً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَ

نَخْزَى إِلَى أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ

وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

Translation Movement

دعائے ندبہ

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ

تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں سے سرداری کے لئے چنا ، اور ان کو

وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَ أَفْضَلَ مَنِ

تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں سے سرداری کے لئے چنا ، اور ان کو

اجْتَبَيْتَهُ وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ

منتخب نفوس پر فضیلت بخشی اور اپنی معتمد علیہ مخلوق پر مکرّم کیا تو نے

عَلَىٰ اَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

اُن کو جملہ انبیاء پر مقدم کیا ، اور اپنے بندوں میں سے ان کو

عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

جن وانس پر مبعوث فرمایا اور اُن کو (عالم امکان) کے مشرق و مغرب کی

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِهِ اِلَىٰ

سیر کروائی - اُن کے لئے بُراق (برق یعنی ماہیت شئے) کو مسخر فرما کر

سَمَآئِكَ وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

ان کو اپنے آسمانوں کی طرف معراج عطا فرمائی اور ان کو اپنی خلقت

اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور نظام کائنات کے گزرے ہوئے اور گزرنے والے امور کا علم عطا

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ

فرمایا - پھر ان کی رعب و جلال سے مدد کی اور اُن کے اطراف جبرئیل و میکائیل

وَالْمُسَوَّمِینَ مِنْ مَلٰٓئِکَتِکَ وَوَعَدْتَہٗ اَنْ

تُظْهِرَ دِیْنَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ

کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ وَذٰلِکَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَہٗ

مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِہٖ وَجَعَلْتَ لَہٗ وَ

لَهُمْ اَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

بِبَکَّةَ مُبَارَکًا وَّهُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ فِیْہِ

اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِیْمَ وَمَنْ دَخَلَہٗ

کَانَ اٰمِنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ

لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ

Translation Movement
TMS

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ

اور اس طرح پاک رکھے کہ جو پاک رکھنے کا حق ہے، اور پھر اپنی کتاب

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ

میں اُن کی مودّت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی رسالت کا اجر قرار دیا

فِیْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

رحمت نازل ہو محمد اور اُن کی آل پر تو نے حکم دیا کہ اے رسول! آپ

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی وَقُلْتَ

کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوائے اپنی آل کی محبت کے اور کوئی اجر نہیں

مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ

چاہتا اور تو نے نصیحت فرمائی کہ جو تم سے طلب کیا گیا ہے اس کی ادائیگی

مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

تم پر لازم ہے اور وضاحت فرمائی کہ تم سے سوائے اس چیز کے جو تم کو

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِيْلًا فَكَانُوْا

تمہارے رب کی طرف واسطہ اور سبیل ہو کوئی اور اجر نہیں طلب کیا جا رہا ہے

هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰی

پس اہلبیت رسول ہی اللہ کی طرف راستہ اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا

رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ

ذریعہ ہیں اور جب سرور عالمؐ عہد رسالت ختم ہو گیا تو تو نے

وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا

وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا ، اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرُ

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهُ

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اَللّٰهُمَّ

وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ

مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ وَقَالَ اَنَا

وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَسَائِرُ النَّاسِ

مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى ، وَاَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ

Translation Movement

مُوسیٰ، فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ

موسیٰ کے تھی، اور انہیں فرمایا کہ یا علی! تم میرے لئے ایسے ہو جیسے ہارون

مِنْ مُوسیٰ، اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَ

موسیٰ کے لئے تھے، سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ اور

زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَیِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعَالَمِیْنَ،

اس کو اپنی بیٹی، جو ساری دنیا کی عورتوں کی سردار ہیں، بیاہ دیا۔ اور

وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ، وَ

اس کے لئے وہ امور جو مسجد میں خود ان کے لئے حلال تھے قرار دئیے اور

سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ، ثُمَّ اَوْدَعَهُ

اس کے لئے مسجد میں سوائے انہی کے دروازے کے سب دروازے بند کرا دئیے اور

عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ

اس کو اپنا علم و حکمت ودیعت فرمایا اور فرمایا کہ میں شہر علم ہوں

وَعَلِیٌّ بَابُهَا، فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِیْنَةَ وَالْحِكْمَةَ

اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں، پس جو شہر میں آنے کا ارادہ کرے (یعنی تحصیل

فَلْیَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا، ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِیْ وَ

علم و حکمت کا) وہ اس دروازے سے آئے، پھر ان سے فرمایا کہ تم میرے بھائی ہو

وَصِیِّیْ وَوَارِثِیْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِیْ وَدَمُكَ

میرے وصی ہو اور میرے وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت ہے اور تمہارا خون

مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي

[redacted]

وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا

[redacted]

خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي، وَأَنْتَ غَدًا

[redacted]

عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي، وَأَنْتَ تَقْضِي

[redacted]

دَيْنِي وَتُنْجِزُ عِدَاتِي، وَشِيعَتُكَ عَلَى

[redacted]

مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي

[redacted]

فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ

[redacted]

لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي، وَكَانَ

[redacted]

بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا

[redacted]

Translation Movement

دعائے ندبہ

مِنَ الْعَمَىٰ، وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِينَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ

بصیرت ہو۔ اور اللہ کی مضبوط رسی اور خدا کا سیدھا راستہ ہو

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي

کوئی ان (علیؑ) سے زیادہ رشتہ داروں پر رحم کرنے والا سبقت

دِينٍ، وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ

اور نہ دین میں سبقت لے جانے والا، ان کے مناقب و فضائل تک

يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ

کوئی نہ پہنچ سکا۔ انھوں نے رسول خدا کے طرز کی زندگی گزاری

آلِهِمَا، وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ

رحمت خدا ہو ان دونوں اور ان کی آل پر اور انھوں نے تاویل پر

فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ

جہاد کیا۔ راہ خدا میں ان پر ملامت کرنے والوں کی ملامت اثر پذیر

الْعَرَبِ، وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ، وَنَاوَشَ

نہ ہوئی۔ خدا کے راستے میں انھوں نے عرب کے بڑے بڑوں کا خون بہایا

ذُؤْبَانَهُمْ، فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا

اور ان کے پہلوانوں کو تہ تیغ کیا۔ ان کے رہزنوں اور بھیڑوں کا قلع قمع کیا (لہٰذا)

بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَ

ان (دشمنان دین) کے قلوب جنگ ہائے بدر، خیبر، حنین وغیرہ کا کینہ

هُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ، وَ

اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ

وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ، وَلَمَّا قَضٰى

نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ

اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ، لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِى الْهَادِيْنَ بَعْدَ

الْهَادِيْنَ وَالْاُمَّةُ، مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ

مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاۤءِ

وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ، مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ

فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ، وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ

سکے کہ جنھوں نے رسول اور ان کی اولاد کے حقوق کا خیال کیا (تو ان کا یہ حال ہوا کہ) کوئی

وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاۤءُ لَهُمْ

ان میں سے مارا گیا اور کسی نے قید و بند کی مصیبت جھیلی، اور کسی کو جلا وطن کر دیا گیا

بِمَا يُرْجَىٰ لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ، اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ

ان بزرگواروں کے لئے حکم قضا جس میں فلاح دارین تھی جاری ہو یہ زمین

لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهِ،

تو خدا کی ملک ہے اس لئے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ، وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ

وارث قرار دیتا ہے اور اچھی عاقبت تو صرف متقیوں کے لئے ہی ہے پروردگار

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا، وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ

کی ذات منزہ ہے ہر عیب سے بتحقیق اس کے وعدے پورے ہو کر رہتے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، فَعَلَى الْاَطَاۤئِبِ مِنْ

والے ہیں اس لئے کہ اللہ کبھی اپنے وعدے سے ٹلتا نہیں۔ وہ تو صاحب عزت و

اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا

حکمت ہے اہلبیت میں بھی سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ حضرت محمد و علی ہیں اللہ کی رحمت

فَلْيَبْكِ الْبَاكُونَ وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ

نازل ہو ان دونوں پر اور ان کی آل پر۔ رونے والے ان کے مصائب پر روئیں اور نالہ و زاری کریں

Translation Movement

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَدْرِفِ الدُّمُوعُ

وَالْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَ

يَعِجَّ الْعَاجُّونَ، اَيْنَ الْحَسَنُ، اَيْنَ الْحُسَيْنُ

اَيْنَ اَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَ

صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ، اَيْنَ السَّبِيلُ

بَعْدَ السَّبِيلِ، اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ

اَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ، اَيْنَ الْاَقْمَارُ

الْمُنِيرَةُ، اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ، اَيْنَ

اَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ، اَيْنَ

بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ

بقیۃ اللہ کہ جن کی رہبری کرنے والی نسل سے زمانہ کبھی خالی نہیں رہا؟

الْهَادِيَةِ، اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ

کہاں ہیں وہ مقدس ہستیاں۔ جو ظالموں کے اثرات کو مٹا دینے والی

اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

ہیں؟ کہاں ہے وہ جن کا انتظار کیا جا رہا ہے تاکہ وہ آکر بلندی و کجی کو

اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

دور فرما دے؟ کہاں ہے وہ جس سے ظلم و شرارت کی بیخ کنی کی امیدیں وابستہ

اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

ہیں؟ کہاں ہے وہ جس کے پاس واجبات اور سنتوں کی امانتیں محفوظ ہیں؟

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ

کہاں ہے وہ جس کو جناب باری نے شریعت و ملت کی تجدید کیلئے منتخب فرمایا

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهٖ

ہے؟ کہاں ہے وہ جس سے احیاء قرآن کریم اور حدود و تعلیمات قرآن کی امیدیں وابستہ ہیں

اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّينِ وَاَهْلِهٖ، اَيْنَ قَاصِمُ

کہاں ہے وہ جو علوم دین اور ان کے اہل کا زندہ کرنے والا ہے؟ کہاں ہے ظالموں

شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ، اَيْنَ هَادِمُ

اور جباروں کی شوکت کو درہم و برہم کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو

اَبْنِیَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ، اَیْنَ مُبِیْدُ

اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ،

اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ، اَیْنَ

طَامِسُ اٰثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَهْوَآءِ، اَیْنَ

قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ،

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ، اَیْنَ

مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ

وَالْاِلْحَادِ، اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ

الْاَعْدَآءِ، اَیْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

عَلَى التَّقْوىٰ، اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ

اور تعلیمات جمع کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ باب اللہ جس کے ذریعے اور واسطے سے

يُؤْتىٰ، اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ

نجات حاصل ہوتی ہے؟ کہاں ہے وہ وجہ اللہ کہ جس کی طرف خدا کے دوست متوجہ ہوتے

الْاَوْلِيَاۤءُ، اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ

ہیں؟ کہاں ہے وہ جو اہل آسمان و زمین کو اکٹھا کرنے والا ہے؟ کہاں

وَالسَّمَاۤءِ، اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ

ہے وہ جو "یوم فتح" کا مالک اور ہدایت کا پھریرا لہرانے والا؟

رَايَةِ الْهُدىٰ، اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ

کہاں ہے اللہ تعالیٰ کی محبت اور مرضی کو قلوب انسانی میں تالیف

وَالرِّضَا، اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاۤءِ

کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو انبیا اور ان کی اولاد کے خون کے قصاص کا طالب

وَاَبْنَاۤءِ الْاَنْبِيَاۤءِ، اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ

ہے؟ کہاں ہے شہدائے کربلا کا قصاص طلب کرنے والا؟ کہاں ہے

بِكَرْبَلَاۤءَ، اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلىٰ مَنِ اعْتَدىٰ

مدد کرنے والا ستم رسیدوں کا اور ان کا جن پر اتہام لگایا گیا ہے؟

عَلَيْهِ وَافْتَرىٰ، اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ

کہاں ہے وہ جو قبول کرتا ہے مضطر کی دعا کو جب

Translation Movement

دعائے ندبہ

يُجَابُ إِذَا دَعَا، أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ

ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ

الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى، وَابْنُ

خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحِمٰى

يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَا ابْنَ النُّجَبَاءِ

الْأَكْرَمِينَ يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ

يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَا ابْنَ

الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ، يَا ابْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

Translation Movement

يَا بْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَا بْنَ الْقَمَاقِمَةِ

اے صاحبان عزت و کرم و جود کے پاکیزہ فرزند! اے صاحبان عزت و

الْأَكْرَمِينَ يَا بْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا بْنَ السُّرُجِ

کرم کے فرزند! جو سخی و جواد تھے۔ اے ضو دینے والے ماہتابوں کے فرزند! اے

الْمُضِيئَةِ يَا بْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَا بْنَ

ضیا بخش قنادیل نور الٰہی کے فرزند! اے فرزند ایسے چمکدار ستاروں کے جن کی

الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَا بْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

نورانیت دماغوں کو منور کر دیتی ہے۔ اے فرزندان مقدس ہستیوں کے جو خدا

يَا بْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَا بْنَ الْعُلُومِ

کے واضح راستے دکھانے والے ہیں۔ اے فرزندان بزرگواروں کے جو خدا کی کھلے نشان

الْكَامِلَةِ يَا بْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَا بْنَ

تھے۔ اے صاحبان علوم کاملہ کے فرزند! اے ان بزرگواروں کے فرزند! جن کے سبب

الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَا بْنَ الْمُعْجِزَاتِ

سنتوں سے لوگ واقف ہوئے۔ اے ان کے فرزند جو خدا کی ایسی نشانیاں ہیں

الْمَوْجُودَةِ يَا بْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَا بْنَ

جن کا ذکر کتاب الٰہی میں مذکور ہے۔ جن کا وجود معجزہ ہے۔ اے ان کے فرزند جو دین خدا کی کھلے

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا بْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ يَا بْنَ

دلائل ہے۔ اے صراط مستقیم کے فرزند نبا عظیم (علی ابن ابی طالب) کے فرزند۔

مَن هُوَ فِی اُمِّ الکِتَابِ لَدَی اللّٰہِ عَلِیٌّ حَکِیمٌ

یَا بنَ الاٰیَاتِ وَالبَیِّنَاتِ یَا بنَ الدَّلَائِلِ

الظَّاهِرَاتِ یَا بنَ البَرَاهِینِ الوَاضِحَاتِ

البَاهِرَاتِ یَا بنَ الحُجَجِ البَالِغَاتِ یَا بنَ

النِّعَمِ السَّابِغَاتِ یَا بنَ طٰه وَالمُحکَمَاتِ

یَا بنَ یٰسٓ وَالذَّارِیَاتِ یَا بنَ الطُّورِ

وَالعَادِیَاتِ یَا بنَ مَن دَنیٰ فَتَدَلّٰی فَکَانَ

قَابَ قَوسَینِ اَو اَدنیٰ، دُنُوًّا وَاقتِرَابًا

مِنَ العَلِیِّ الاَعلیٰ لَیتَ شِعرِی، اَینَ

دعائے ندبہ

اَسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ

آیا آپ قرار پائے کوہ رضویٰ پر یا ذی طویٰ پر — یہ امر مجھ پر بہت گراں ہے

اَوِالثَّرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَیْرِهَا اَمْ

کہ میں خلق کو تو دیکھوں مگر تجھے نہ دیکھوں اور نہ سنوں کوئی پست و بلند آواز

ذِی طُوٰى عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا

تیری نہ سرگوشیوں میں۔ میرے لئے یہ گراں ہے کہ تیرے مصائب ہیں

تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِیْسًا وَّلَا نَجْوٰى

مصائب اور بلائیں مجھے گھیرے ہیں۔ اور میری فریاد و شکوہ تجھ تک نہ پہنچ سکے۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ تُحِیْطَ بِكَ دُوْنِیَ الْبَلْوٰى

میری جان کی قسم اے میرے سید و آقا۔ تو ہمارے درمیان سے غائب ہے

وَلَا یَنَالُكَ مِنِّیْ ضَجِیْجٌ وَّلَا شَكْوٰى بِنَفْسِیْ

مگر ہمارے دلوں سے غائب نہیں۔ میں تجھ پر فدا ہوں اے غائب رہنے والے

اَنْتَ مِنْ مُّغَیَّبٍ لَّمْ یَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ

ہمارے دل تیرے خیال سے خالی نہیں اور نہ تیرا قلب اقدس ہمارے خیال سے خالی

نَازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ اُمْنِیَّةُ شَآئِقٍ

ہے تو ایسا پردہ غیب میں ہے جو مومن سے دور نہیں ہوتا۔ میں تیرے قربان ہوں

یَتَمَنّٰى مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرٰى فَحَنَّا

کہ تو ہماری آرزو ہے۔ ان مومنین و مومنات کی جو تیرا ذکر اور آرزو کرتے ہیں

[illegible]

بِنفسِی اَنتَ مِن عَقِیدِ عِزٍّ لَا یُسَامی، بِنفسِی

[illegible]

اَنتَ مِن اَثِیلِ مَجدٍ لَا یُجَاری، بِنفسِی اَنتَ

[illegible]

مِن تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهی، بِنفسِی اَنتَ

[illegible]

مِن نَصِیفِ شَرَفٍ لَا یُسَاوی اِلی مَتیٰ

[illegible]

اَحَارُ فِیکَ، یَا مَولَای وَاِلی مَتیٰ وَاَیَّ

[illegible]

خِطَابٍ اَصِفُ فِیکَ، وَاَیَّ نَجوی عَزِیزٌ

[illegible]

عَلَیَّ اَن اُجَابَ دُونَکَ، وَاُنَاغیٰ عَزِیزٌ

[illegible]

عَلَیَّ اَن اَبکِیکَ وَیَخذُلکَ الوَریٰ عَزِیزٌ

[illegible]

عَلَیَّ اَن یَجرِیَ عَلَیکَ دُونَهُم مَاجَریٰ

[illegible]

هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ

ہے کوئی میرا معین و ناصر جس کے آگے میں نالہ و بکا کروں - ہے کوئی تیری یاد میں جزع

وَالْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ

کرنے والا جو تنہا ہو اور میں اس کے ساتھ مل کر آہ و زاری کروں - کیا کوئی آنکھ

اِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا

تیرے فراق میں شدت گریہ سے سفید ہو رہی ہے جس کا میں ساتھ دوں اے

عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ

فرزند رسول کیا ممکن نہیں کہ آپ کے خادم نور جمال مبارک سے مشرف

سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

ہوں؟ کیا آج کل میں تیری بارگاہ میں بہرہ یابی کا شرف کا حاصل کر سکوں گا؟

فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ

کب موقع ملے گا کہ ہم آپ کے شربت دیدار سے سیراب ہوں - آپ کا انتظار

فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

اب بہت طویل ہو گیا ہے - ہمیں کب ایسی صبح و شام میسر آئیں گی

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ

جب آپ کے جمال مبارک کی زیارت سے ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک اور روشنی پہنچائیں -

فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ

کب آپ ہم کو دیکھئے گا اور ہم آپ کے دیدار سے مشرف ہوں گے - اس حالت میں

نَشَرتَ لِوَآءَ النَّصرِ تُرىٰ، اَتَرانا نَحُفُّ

بِكَ وَ اَنتَ تَآمُّ المَلَا، وَ قَد مَلَاتَ

الاَرضَ عَدلًا وَ اَذَقتَ اَعدَائَكَ هَوَانًا

وَعِقَابًا، وَ اَبَرتَ العُتَاةَ وَ جَحَدَةَ الحَقِّ

وَ قَطَعتَ دَابِرَ المُتَكَبِّرِينَ وَ اجتَثَثتَ

اُصُولَ الظَّالِمِينَ وَ نَحنُ نَقُولُ الحَمدُ لِلّٰهِ

رَبِّ العَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اَنتَ كَشَّافُ الكُرَبِ

وَ البَلوىٰ وَ اِلَيكَ اَستَعدِي فَعِندَكَ

العَدوىٰ وَ اَنتَ رَبُّ الاٰخِرَةِ وَ الدُّنيَا

Translation Movement

دعائے ندبہ

فَاَغِثْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ عُبَیْدَكَ

پس فریاد کو پہنچ اے فریاد رس - تیرے ناچیز غلام مبتلائے آلام ہیں۔ اے صاحب قوت

الْمُبْتَلٰی وَاَرِهٖ سَیِّدَهٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی

قوت عظیم! اس بندے کے سید و آقا کو دکھلادے۔ اور اس کے آقا کے صدقے میں

وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰی وَالْجَوٰی وَبَرِّدْ غَلِیْلَهٗ

اس رنج و غم کو دور کردے - اور دل کی سوزش کو خنکی میں بدل دے اے

یَا مَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَمَنْ اِلَیْهِ الرُّجْعٰی

وہ جو عرش پر تسلط رکھتا ہے! اور جس کی طرف سب کی بازگشت اور انتہا ہے

وَالْمُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عُبَیْدُكَ التَّآئِقُوْنَ

بارالہا! ہم تیرے ناچیز بندے ہیں تیرے اس ولی کی زیارت کے مشتاق

اِلٰی وَلِیِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِیِّكَ خَلَقْتَهٗ

ہیں جو تیری اور تیرے رسول کی یاد تازہ کرتا ہے۔ تو نے

لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا وَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّ

اس کو ہماری پناہ اور ملجا و ماوا بنایا ہے۔ اور دنیا و آخرت میں تو نے اس کو ہمارے

مَعَاذًا وَّجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِیْنَ مِنَّا اِمَامًا

لیے ذریعۂ پائیداری قرار دیا ہے اور ہم مومنین کیلئے اس کو ہادی و رہبر اور

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ

امام مقرر کیا ہے - بارالہا! ہماری جانب سے اسکی خدمت فیض درجت میں درود و سلام پہنچا دے

دعائے ندبہ

بذالك يا رب اكراما واجعل مستقره

[redacted]

لنا مستقرا ومقاما واتمم نعمتك تقديمك

[redacted]

اياه اماما حتى توردنا جنانك ومرافقة

[redacted]

الشهداء من خلصائك اللهم صل على

[redacted]

محمد وال محمد وصل على محمد جده

[redacted]

ورسولك السيد الاكبر وعلى على ابيه

[redacted]

Translation Movement

السيد الاصغر وجدته الصديقة الكبرى

[redacted]

فاطمة بنت محمد وعلى من اصطفيت من

[redacted]

ابائه البررة وعليه افضل واكمل

[redacted]

دعائے ندبہ

وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَکْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّیْتَ

[illegible] اور دائمی اور کثیر ترین رحمت بڑی بڑی [illegible] ان رحمت کے جو اپنے برگزیدہ

عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَصْفِیَآئِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ

[illegible] پر نازل فرمائی ہو بارالہا! رحمت نازل فرما اس بزرگوار پر

خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلَیْہِ صَلٰوۃً لَا غَایَۃَ لِعَدَدِھَا

[illegible] اور [illegible] اور

وَلَا نِھَایَۃَ لِمَدَدِھَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِھَا

[illegible] بارالہا! [illegible] اور سب سے حق کو

اَللّٰھُمَّ وَاَقِمْ بِہِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِہِ الْبَاطِلَ

[illegible] اپنے دوستوں

وَاَدِلْ بِہٖ اَوْلِیَآئَکَ وَاَذْلِلْ بِہٖ اَعْدَآئَکَ

[illegible] اور ان کے ہاتھ سے اپنے دشمنوں کو ذلیل کر

وَصِلِ اللّٰھُمَّ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ وُصْلَۃً تُؤَدِّیْ

خداوندا! ہمارے اور ان کے درمیان ایسی محبت پیوستگی اور

اِلٰی مُرَافَقَۃِ سَلَفِہٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَاْخُذُ

[illegible] کو قائم فرما جو ہم کو ان کے آباء و طاہرین

بِحُجْزَتِھِمْ وَیَمْکُثُ فِیْ ظِلِّھِمْ وَاَعِنَّا عَلٰی

کی رفاقت تک پہنچا دے [illegible]

تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِى طَاعَتِهِ

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ، وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَائَهُ وَخَيْرَهُ

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً

عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَ

ذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَائَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً

وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا

بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَاَقْبِلْ

اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ

اور ہماری طرف نظر رحمت فرما اور کمال مہربانی سے ہم کو مستفید کر اور اس کے

بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا

وسیلے سے ہماری حاجتوں کو پورا کر - خداوندا ! تو اپنے لطف و کرم کے

عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ

سبب ہماری طرف متوجہ ہو کر اور اسی (امام عصرؑ) کے جد بزرگوار صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ

وسلم کے حوض کوثر سے اسی کے ہاتھ سے اسی کے کاسے میں ایسی پلا کہ جس سے ہم سیر و

رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَائِغًا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ يَا

سیراب ہو جائیں اور پھر کبھی پیاسے نہ ہونے پائیں اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

خورشید روز جمعہ بر آمد ز کوہسار
آمام دو ہفتہ من نیست آشکار

آدینہ است و بزم فراق تو ای حبیب
اے غایب از نظر تو دا یجمع بے قرار

نهضت ترجمه
Translation Movement
TMS